روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 27۔اپریل 2015ء 7 رجب 1436 ہجری 27 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 96

عطا کا سمندر

حضرت جبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ:

غزوہ حنین سے واپسی پر اعرابی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگنے لگے اور آپ کو اتنا مجبور کیا کہ آپ کو ایک درخت کا سہارا لینا پڑا اور انہوں نے آپ کی چادر بھی چھین لی۔ آپؐ نے فرمایا میری چادر دے دو۔ اگر اس وسیع جنگل کے برابر بھی میرے پاس جانور ہوں تو میں تم میں تقسیم کردوں اور تم مجھے بخیل جھوٹا اور بزدل نہیں پاؤ گے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب الشجاعۃ فی الحرب حدیث نمبر 2609)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! اجر کے لحاظ سے سب سے بڑا صدقہ کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ تو اس حالت میں صدقہ کرے کہ تو تندرست ہو اور مال کی ضرورت اور حرص رکھتا ہو۔ غربت سے ڈرتا ہو اور خوشحالی چاہتا ہو۔ صدقہ وخیرات میں ایسی دیر نہ کر یہاں تک جب جان حلق تک پہنچ جائے تو تُو کہے فلاں کو اتنا دے دو اور فلاں کو اتنا۔ حالانکہ وہ مال اب تیرا نہیں رہا وہ تو فلاں کا ہو ہی چکا۔ یعنی اب تیرے اختیار سے نکل چکا ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب فضل صدقۃ الشحیح حدیث نمبر 1330)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انفاق فی سبیل اللہ کا بنیادی جز ایثار ہے۔ اور سب سے افضل انفاق وہ ہے جب انسان مزید کا طلبگار ہو مگر اپنی ضروریات اور خواہشات کا قلع قمع کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنا مال اور دولت قربان کردے۔

اس عالی منزل کے عظیم ترین نظارے حضرت اقدس محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ نے دکھائے۔

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چادر کی شدید ضرورت تھی۔ ایک صحابیہ نے اپنے ہاتھ سے چادر بن کر آپؐ کی خدمت میں پیش کی۔ آپؐ اسے زیب تن کر کے صحابہ کی مجلس میں آئے تو آپ کے جسم مبارک پر وہ بہت جچ رہی تھی۔ مگر حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ یہ چادر مجھے دے دیں۔ رسول اللہؐ جب مجلس سے واپس تشریف لے گئے تو چادر ان کو بھجوادی۔

دوسرے صحابہؓ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ سے بہت ناراض ہوئے۔ کہ انہوں نے چادر کیوں مانگی۔

مگر انہوں نے کہا کہ میں نے تو یہ چادر اس لئے مانگی تھی کہ مجھے بطور کفن پہنائی جائے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب النساج حدیث نمبر 1951)

ایک صحابی حضرت ربیعہ الاسلمیؓ غربت کی وجہ سے شادی نہ کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان کا رشتہ کروایا۔ ولیمہ کا وقت آیا تو رسول اللہؐ نے انہیں فرمایا۔

عائشہ کے پاس جاؤ اور آٹے کی ٹوکری لے آؤ وہ فرماتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا کہ اس ٹوکری میں تھوڑا سا آٹا ہے اور اس کے علاوہ کھانے کی کوئی اور چیز نہیں لیکن چونکہ رسول اللہؐ نے فرمایا ہے اس لئے لے جاؤ چنانچہ اس آٹے سے ولیمہ کی روٹیاں پکائی گئیں۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 4ص 58حدیث نمبر 15982)

حضرت ابوبصرہ غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں قبول اسلام سے قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نے مجھے بکری کا دودھ پیش کیا جو آپ کے اہل خانہ کے لئے تھا۔ رسول اللہؐ نے مجھے سیر ہو کر وہ دودھ پلایا اور صبح میں نے اسلام قبول کرلیا۔

بعد میں مجھے پتہ لگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ نے وہ رات بھوکے رہ کر گزاری جبکہ اس سے پچھلی رات بھی بھوکے گزاری تھی۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 6ص 397 حدیث نمبر 25968)

ایک بار حضرت علیؓ نے کسی معاملہ میں درخواست کی تو رسول اللہؐ نے فرمایا ابھی تو اہل صفہ کا انتظام نہیں ہوا۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ میں تمہیں دے دوں اور اہل صفہ کو اس حال میں چھوڑ دوں کہ بھوک سے ان کے پیٹ دہرے ہوتے رہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1ص 79حدیث نمبر 562)

ہفتہ تعلیم القرآن

نظارت تعلیم القرآن کے تحت سال 2015ء کا دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن 15 تا 21 مئی 2015ء منایا جارہا ہے۔ تمام امراء، صدران وسیکرٹریان تعلیم القرآن اپنی اپنی جماعتوں میں حسب پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ ہفتہ قرآن کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔ مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فرد جماعت روزانہ کم ازکم دو رکوع تلاوت کرکے ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ دوران ہفتہ عہدیداران (خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن) گھروں کا دورہ کرکے احباب جماعت کا جائزہ لیں کہ ہر فرد جماعت روزانہ تلاوت قرآن کریم کرے خصوصاً کمزور اور سست افراد سے رابطہ کر کے روزانہ تلاوت کی اہمیت کی طرف توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کرکے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز کا جائزہ لیں، اس میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں اگر کلاسز نہیں ہورہیں تو دوران ہفتہ جاری کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل وبرکاتِ قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔ نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (ازمنظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

☆ دورانِ ہفتہ فضائل قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کرکے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ مئی 2015ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی)

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

صبر اور دعا سے خدا کی مدد مانگتے رہیں

سورۃ آل عمران آیت 201 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں کی حفاظت پر مستعد رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

رباط اُن گھوڑوں کو کہتے ہیں جو دشمن کی سرحد پر باندھے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحابہؓ کو اعداء کے مقابلہ کے لئے مستعد رہنے کا حکم دیتا ہے اور اس رباط کے لفظ سے انہیں پوری اور سچی تیاری کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 35)

فرمایا: جس طرح دشمن کے مقابلہ پر سرحد پر گھوڑا ہونا ضروری ہے تا کہ دشمن حد سے نہ نکلنے پاوے۔ اسی طرح تم بھی تیار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ دشمن سرحد سے گزر کر (دین) کو صدمہ پہنچائے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 48)

نیز فرمایا: میدان کارزار میں کامیاب ہونے کے لئے جہاں ایک طرف طریق استعمال اسلحہ وغیرہ کی تعلیم اور واقفیت کی ضرورت ہے وہاں دوسری طرف ورزش اور محل استعمال کی بھی بڑی بھاری ضرورت ہوتی ہے اور نیز حرب وضرب کے لئے تعلیم یافتہ گھوڑے چاہئیں۔ یعنی ایسے گھوڑے جو توپوں اور بندوقوں کی آواز سے نہ ڈریں اور گرد وغبار سے پراگندہ ہو کر پیچھے نہ ہٹیں، بلکہ آگے ہی بڑھیں۔ اسی طرح نفوس انسانی کامل ورزش اور پوری ریاضت اور حقیقی تعلیم کے بغیر اعداءُ اللہ کے مقابل میدان کارزار میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 36)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

مومنوں کو چاہئے کہ وہ ہمیشہ مرابطہ سے کام لیں اور ہر وقت چوکس اور ہوشیار رہیں ...... سستی اور غفلت ہی ایسی چیز ہے جو شیطان کے لئے حملہ کا موقع پیدا کر دیتی ہے۔

(خطبات محمود جلد 22 ص 604)

فرمایا: ’’کچھ وقت انسان پر غفلت کے بھی آتے ہیں ۔ ایسی غفلت کے اوقات میں بہت ہوشیار رہنا چاہیے اور غلاموں اور بچوں کو بھی بغیر اجازت گھر میں داخل نہیں ہونے دینا چاہیے ...... مِّنۡ قَبۡلِ صَلٰوۃِ الۡفَجۡرِ کا وقت شاید اسی آیت سے نکالا ہو اور سمجھا ہو خدا تعالیٰ نے اس وقت کو ننگا ہونے کا وقت قرار دیا ہے یعنی جب آدمی حفاظت سے محروم ہوتا ہے۔ ...... اسی طرح دوپہر کا وقت حفاظتی نقطۂ نگاہ سے بڑی بھاری اہمیت رکھتا ہے کیونکہ یہ وہ وقت ہوتا ہے جبکہ بالعموم لوگ غافل ہو جاتے ہیں اور حملہ آور ہمیشہ ایسے موقعوں کی تاک میں رہتے ہیں جب کہ لوگ غفلت کی نیند سو رہے ہوں۔ اسی طرح صَلٰوۃِ الۡعِشَآءِ کے الفاظ میں رات کے وقت ہوشیار رہنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ اسی وجہ سے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں انصار اپنی مرضی سے رات کے وقت آپ کے گھر کا پہرہ دیا کرتے تھے۔

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ:393)

نیز فرمایا: وہی قومیں کامیاب ہوتی ہیں جو ہر وقت ہوشیار رہیں اور ایک لمحہ کے لئے بھی دشمن سے غافل نہ ہوں ......اور جب وہ اس طرح چوکس اور ہوشیار رہتی ہیں تو شیطان جس راہ سے بھی ان پر حملہ کرتا ہے وہ اس راہ سے ناکام ونامراد واپس لوٹتا ہے ...... اگر تم ہمیشہ مرابطہ کرتے رہو اور ہمیشہ اپنی سرحدات کی حفاظت کرتے رہو تو دشمن کبھی تم پر حملہ آور نہیں ہو سکتا اور تم ہمیشہ کے لئے اس کے فتنہ سے محفوظ ہو جاؤ گے۔

(خطبات محمود جلد 22 ص 604 تا 607)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک آیت کے حوالہ سے فرماتے ہیں:

’’کبھی بھی دشمن کے حملوں سے بے خوف نہ رہو بلکہ جیسے سرحد پر کھڑے ہونے سے سرحد پار کی خبریں معلوم ہوتی رہتی ہیں اسی طرح اپنی سرحدوں کی حفاظت کرو اور دشمن کو اچانک اپنے اوپر حملے کا موقع نہ دو‘‘۔

(ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سورۃ ال عمران آیت 201 حاشیہ)

فرمایا: ’’ہر شخص باشعور طور پر آنکھیں کھول کر بیدار رہے۔ ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو مومن کی نظر کی تعریف کی ہے اور فرمایا ہے کہ وہ خدا کے نور سے دیکھتا ہے۔ مومن کی نظر گہرائی میں سرایت کر جاتی ہے اور مخفی چیزوں کو پا جاتی ہے۔ اس لئے ہر مومن کو اپنی بصیرت کو اور اپنی بصارت کو تیز کرنا چاہئے اور ہوشیار رہنا چاہئے اور باخبر رہنا چاہئے کہ ماحول میں کیا ہو رہا ہے۔ اجنبی آدمی کو بلاوجہ مجرم سمجھنا تو کوئی ذہانت نہیں۔ لیکن اجنبی کو تکلیف دیئے بغیر اس کے احتمالی خطرہ سے محفوظ رہنا ذہانت ہے۔ (خطبات طاہر جلد اول صفحہ 351)

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’ایک بہت اہم چیز ہے حفاظتی نقطہ نگاہ سے نگرانی کرنا۔ اپنے ماحول پر گہری نظر رکھنا۔ ہر ایک کا فرض ہے کہ اگر اجنبی آدمی ہو تو متعلقہ شعبہ کو اس کی اطلاع کر دیں ......اور اگر اطلاع کرنا ہو انتظامیہ کو تو اس کے متعلق خبردار رہنا چاہئے تا کہ ہر حرکت کی فوری کارروائی آپ دیکھ سکیں، نوٹ کر سکیں اور جو کارروائی ہو سکے، کسی ساتھ والے کو بتا سکیں جو انتظامیہ تک پہنچا دے۔ اس کا سب سے بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہر آدمی زیادہ دور تک نظر تو نہیں رکھ سکتا۔ مگر اپنے دائیں بائیں اپنے ساتھیوں پر بہرحال نظر رکھیں جن کو آپ جانتے نہ ہوں۔ تو یہی بہت بڑی سیکیورٹی ہے جماعت احمدیہ کی۔

(خطبات مسرور جلد 1 صفحہ 198)

فرمایا: پاکستان کی جماعتیں، ملکی اور جماعتی حالات کی وجہ سے جن پریشانیوں اور تکلیفوں کا سامنا کر رہی ہیں وہ ہر وقت مجھے متفکر رکھتی ہیں یہ حالات جن میں سے آپ لوگ گزر رہے ہیں ہر وقت فکر میں ڈالے رکھتے ہیں اور 28 مئی 2010ء کے واقعہ کے بعد جس میں جماعت نے ایک بہت بڑی اجتماعی قربانی اور وفا کی تاریخ رقم کی اس نے ان فکروں کو اور بھی بڑھا دیا ہے ہر جمعہ کا دن جب تک آپ کی طرف سے خیر کی خبر نہ آ جائے بے چین گزرتا ہے اس بے چینی کو دور کرنے کا ہمارے پاس اس کے سوا کوئی حل نہیں کہ دعا اور صدقات سے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

(پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع مجلس مشاورت پاکستان 2011ء)

نیز فرمایا: ہمارا مولیٰ تو ہمارا اللہ ہے اور اس پر ہم توکل کرتے ہیں۔ وہی ہمارا معین و مددگار ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہمیشہ ہماری مدد کرتا رہے گا اور اپنی حفاظت کے حصار میں ہمیں رکھے گا۔ ان لوگوں سے آئندہ بھی کسی قسم کی خیر کی کوئی امید نہیں اور نہ کبھی ہم رکھیں گے۔ اس لئے احمدیوں کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے اور دعاؤں کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجۡعَلُکَ ...... کی دعا بہت پڑھیں۔ رَبِّ کُلُّ شَیۡءٍ ...... کی دعا ضرور پڑھیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت دعائیں کریں۔

(روزنامہ الفضل 13 جولائی 2010ء)

☆............☆............☆

حضرت سید محمد قاسم میاں
بخاری شاہجہانپوری
رفیق حضرت مسیح موعود

(بیعت 1894ء۔ زیارت اکتوبر 1899ء۔ وفات 1329ھ/1950ء بعمر 81 سال قریباً)

حضرت سید محمد قاسم صاحب ان عشاق احمدیت میں سے تھے جن کو قادیان دارالامان میں بار بار آنے اور اس کی برکات سے مستفید ہونے کا بہت موقع ملا۔

آپ نے 23 ستمبر 1939ء کو اپنی چشمدید روایات بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

(1) ’’میں نے حضور کی خدمت میں دو سوال کئے تھے ایک تو رشتہ کے متعلق تھا اور ایک نماز کے بارہ میں۔ نماز عشاء میں وتر کے متعلق سوال تھا کہ وتر کیسے پڑھے جاویں؟ آپ نے فرمایا کہ وتر کہتے ہیں دو[2] کے اوپر جو ایک ہوتا ہے اور ایسے تین ہو جاتے ہیں۔ اس لئے دو رکعت پڑھ کر سلام پھیرنے کے بعد پھر کھڑے ہو کر ایک رکعت پڑھنی چاہئے۔

دوسرا سوال رشتوں کے متعلق تھا۔ میں چونکہ سادات خاندان سے ہوں مجھے اور میرے والد صاحب کو قومیت کا بہت خیال تھا۔ مگر یہاں یہ کہا گیا کہ کوئی امتیاز نہیں۔ یہ بات میرے والد کے لئے گراں تھی میں نے حضور سے عرض کی کہ اس کے متعلق یہ مشکلات ہیں تو حضور نے یہ فرمایا کہ ہمارا یہ منشاء نہیں ہے کہ امتیاز مٹایا جائے بلکہ اس کے اوپر ضد یا ہٹ کر کے مُصِر نہ ہونا چاہئے اور ہماری جماعت میں سید بھی ہیں آپ ان سے رشتہ کر سکتے ہیں۔ ہاں اگر سید نہ ملیں تو سید پر اصرار نہیں کرنا چاہئے۔

(2) میں مسلسل چالیس سال سے جلسہ میں شرکت کر رہا ہوں ایک ناغہ بھی نہیں کیا۔

(3) جب دوا ’’تریاق الٰہی‘‘ تیار ہوئی تو میری خواہش پر حضرت صاحب نے مجھے بھی کچھ دیا اور کچھ کونین بھی عطا فرمائی تھی۔

(4) ایک کرتہ حضرت اماں جان نے حضرت صاحب کا عطا فرمایا تھا جو اس وقت میرے لڑکے سید محمد ہاشم خاں بخاری کے پاس محفوظ ہے۔ حضرت صاحب نے مجھے براہین احمدیہ کے پہلے چاروں حصے خود اپنے دست مبارک سے عطا فرمائے تھے۔ حقیقۃ الوحی بھی آپ کی عطیہ میرے پاس ہے۔ تریاق القلوب، تحفہ گولڑویہ اور خطبہ الہامیہ عطا فرما کر حضور نے فرمایا تھا کہ ان کتابوں کو ایک جلد میں کر لینا۔ ریویو اردو بھی حضور نے ہی میرے نام جاری فرمایا تھا۔ ایک سال کے بعد میں خریدار بن گیا‘‘۔

آپ کی وفات پر حضرت مصلح موعود نے 30 احسان 1329 ہش/ جون 1950ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

’’قاسم میاں اکثر قادیان آتے رہتے تھے اور دیر دیر تک قادیان رہا کرتے تھے۔ حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کے قریبی رشتہ داروں میں سے تھے۔ ہندوستان کے گزشتہ فسادات میں جو تباہی مسلمانوں پر آئی اس کا صدمہ ان پر گراں گزرا اور اسی صدمہ کی وجہ سے وہ نڈھال ہو گئے اور فوت ہو گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد 14 ص 246)

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب

28 مئی 2010ء کے واقعہ لاہور کے نتائج

28 مئی 2010ء کو لاہور میں اللہ کے دو گھروں میں اس کی عبادت کے لئے جمع، اس کے فرمانبردار، نیک اور پُر امن بندوں پر قانون و انصاف کے نگہبانوں کی پشت پناہی کے ساتھ چند گمنام بزدل کٹھ پتلیوں نے حملہ آور ہو کر 86 جانوں کا خون ناحق اپنی گردنوں پر لیا۔

الٰہی بشارتوں کے عین مطابق یہ قربانیاں اللہ کی راہ میں قبول ہوئیں اور پے در پے ہر قسم کے انعام نازل ہوئے۔ امام وقت نے آسمانی روشنی کے تحت جماعت کی ان مشکلات سے نجات کی طرف راہنمائی فرمائی۔ روحانی برکات کا مینہ چھاجوں برسا اور مادی ترقیات بھی بے حساب حاصل ہوئیں۔ ان سب کا کچھ ذکر درج ذیل ہے۔

مشکل میں صحیح راہنمائی

مشکل کے اس وقت میں کہ جب شہداء اور زخمیوں سے متعلق ہزارہا افراد جماعت اس ذاتی نقصان پر دل گرفتہ تھے اور ان سے محبت کے رشتہ میں بندھی ساری جماعت دکھی۔ امام وقت نے الٰہی روشنی کے تابع جماعت کی بہترین راہنمائی فرمائی اور ان مشکلات سے نکلنے کے اصل اور ممکن طریق دعاؤں، نوافل اور نفلی روزہ کی طرف ہدایت فرمائی۔

i۔ دعائیں:

اول راستہ اس بھاری غم سے دکھے دلوں کے نالوں اور درد سے بھری آنکھوں سے جاری آنسوؤں کو اللہ کے حضور پیش کرنا تھا کہ اللہ ہی صبر دینے والا اور مداوا کرنے والا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقعہ والے دن خطبہ جمعہ میں اس راستہ کی طرف راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا:

’’ہمیں دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے...... احمدی اپنی دعاؤں میں مزید درد پیدا کریں‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 جون 2010ء)

اگلے خطبہ جمعہ میں معین دعاؤں کی یوں راہنمائی فرمائی:

’’ دعاؤں کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ ...... کی دعا بہت پڑھیں۔ رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ ...... کی دعا ضرور پڑھیں۔ اس کے علاوہ بھی بہت دعائیں کریں۔ ثبات قدم کے لئے دعائیں کریں‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جون 2010ء)

نیز فرمایا: ’’پس ہمارا رونا اور ہمارا غم خدا تعالیٰ کے حضور ہے اور اس میں ہمیں کبھی کمی نہیں ہونے دینی چاہیے‘‘۔ (الفضل انٹرنیشنل 25 جون 2010ء)

بعد ازاں 30 جولائی 2010ء کو جلسہ سالانہ کے افتتاحی خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلے بتائی گئی دو دعاؤں سمیت دس دعاؤں کو باقاعدہ کرتے رہنے کی تلقین فرمائی۔ ان دعاؤں میں قرآن کریم میں مذکور اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کی بیان کردہ دعائیں شامل تھیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 اگست 2010ء)

آپ نے اپنے اس خطاب میں مجموعی طور پر ایمانی ترقی کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا:

’’عبادتوں اور قربانیوں اور زہد اور تقویٰ کے معیار بہتر کرنے کی طرف توجہ کرتے جائیں‘‘۔

دعاؤں اور ان کے عظیم الشان ممکنہ نتائج کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے 7 اکتوبر 2011ء کو ان الفاظ میں پھر توجہ دلائی:

’’صبر کے جذبات کو نتیجہ خیز بنانے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے آگے جھک جائیں۔ دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہیں تر کر لیں‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 اکتوبر 2011ء)

’’تم میں سے ہر ایک خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھک جائے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت جو یقیناً ہمارے لئے جوش میں ہے پہلے سے بڑھ کر جوش میں آئے اور ہمیں ان ظالموں سے نجات دلوائے۔ اگر سو فیصد میں انقلاب پیدا نہیں ہوتا تو ہمارے میں سے اکثریت میں اگر یہ انقلاب پیدا ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم پہلے سے بڑھ کر فتوحات کے نظارے دیکھیں گے‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 اکتوبر 2011ء صفحہ نمبر 7)

ii۔ نوافل:

3 دسمبر 2010ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعاؤں کے ساتھ دو نوافل روزانہ کی ادائیگی کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

’’پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو مَیں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ہر احمدی کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کے لئے ادا کریں جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں‘‘۔ (الفضل انٹرنیشنل 24 دسمبر 2010ء)

iii۔ نفلی روزہ:

7 اکتوبر 2011ء کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعاؤں کے ساتھ ہفتہ وار نفلی روزہ رکھنے کی ان الفاظ میں تحریک فرمائی:

’’پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ دعاؤں کی طرف، صرف عام دعائیں نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ رکھنا شروع کر دیں۔‘‘ (الفضل انٹرنیشنل 28 اکتوبر 2011ء)

ہدایت کی راہوں میں ترقیات

ان قربانیوں کے نتیجہ میں قرآنی ارشاد کے مطابق جماعت نے ہدایت کی راہوں میں غیر معمولی ترقی کی۔ ایمانی ترقی کے ساتھ قربانیوں کے میدان میں بھی تیزی سے قدم بڑھایا۔ نہ صرف اموال کی قربانیوں میں بلکہ مزید جانوں کی قربانی میں بھی ترقی نمایاں ہے۔

ایمانی ترقی

اس واقعہ کے اولین متاثرین شہداء کے لواحقین تھے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے صبر کی دولت سے اتنا مالا مال کئے گئے کہ مثال بن گئے۔ جو بھی انہیں ملا اس غیر معمولی جذبہ سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غیر ملکی احمدیوں کو ان کی تالیف قلوب کے لئے بھجوایا تو یہ لوگ خود ان آنے والوں کے ایمان میں ترقی کا باعث ہوئے ایک وفد کے اراکین نے حضرت خلیفۃ المسیح کو رپورٹ دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

’’ان شہداء کے عزیزوں، والدین، بیوی بچوں سے مل کر ہمارے ایمان میں اضافہ ہوا‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 جنوری 2011ء صفحہ نمبر 6)

اس واقعہ نے ہر احمدی کو اللہ سے قرب کی راہوں میں مزید پیش قدمی کی طرف متحرک کیا۔ نوافل اور نفلی روزوں کی برکت سے ایمانی ترقی اور قبولیت دعا کے نشان گھر گھر جاری ہوئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے اس کا ذکر کرتے ہوئے 7 اکتوبر 2011ء کے اپنے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا:

’’اللہ تعالیٰ دعائیں قبول فرما رہا ہے بلکہ ہماری معمولی دعاؤں کو، ہماری معمولی کوششوں کو اپنی رحمت خاص سے اتنے پھل لگا رہا ہے کہ انہیں دیکھ کر حیرت ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بڑھتا ہے ...... پھر پاکستان میں بھی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایمان میں ترقی کر رہی ہے اور ویسے بھی اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل ہیں جو وہ دیکھ رہی ہے اور پھر دنیا میں جس طرح اللہ تعالیٰ جماعت کو متعارف کروا رہا ہے اور ترقیات دکھا رہا ہے یہ بھی اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ہماری معمولی کوششوں اور معمولی دعاؤں کے پھل ہیں‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 اکتوبر 2011ء صفحہ نمبر 7)

مالی قربانی میں ترقی

اموال کی قربانی میں بھی اللہ تعالیٰ نے جماعت کی توفیق کو بڑھایا اور اس سال 31 اکتوبر کو ختم ہونے والے تحریک جدید کے مالی سال میں جماعت کو گزشتہ سال سے 5,24,000 پاؤنڈز زائد قربانی کی توفیق دی۔ اس قربانی میں لاہور کا بدستور اول نمبر پر رہنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور اس شہر کے احمدیوں کی مالی قربانیوں کی قبولیت پر دال ہے، حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 نومبر 2010ء میں فرمایا:

’’لاہور کی جماعت جہاں جانی قربانی میں بھی صف اول میں آ گئی ہے وہاں انہوں نے تحریکات میں بھی، مالی قربانیوں میں بھی اپنا اعزاز قائم رکھا ہے اور تحریک جدید کی مالی قربانی میں بھی جیسا کہ میں نے بتایا اول نمبر لاہور کا ہے۔ لاہور کی جماعت کے شہداء کے جو غم تھے اس غم نے انہیں مایوس نہیں کیا، پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قربانی میں مزید تیزی پیدا ہوئی ہے‘‘۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 نومبر 2010ء صفحہ نمبر 8)

2013ء میں تحریک جدید کی یہ قربانی 78,69,100 پاؤنڈز کو پہنچ گئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 نومبر 2013ء صفحہ نمبر 5)

یعنی 2010ء کی 54,68,500 پاؤنڈز قربانی پر ان تین سالوں میں 24,00,600 پاؤنڈز کا اضافہ ہوا ہے جو 44 فیصد بنتا ہے۔ یہ اللہ کے خاص فضل کا آئینہ دار ہے۔

اس سال وقف جدید کا مالی سال 31 دسمبر کو ختم ہوا۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

’’الحمد للہ اس سال میں اللہ تعالیٰ کے بڑے فضل ہوئے اور وقف جدید میں جماعت کو انتالیس لاکھ تراسی ہزار پاؤنڈز سے اوپر کی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی اور گزشتہ سال کے مقابلہ میں یہ قربانی اللہ کے فضل سے چھ لاکھ چونسٹھ ہزار سے زائد ہے اور اس میں قربانی کے لحاظ سے حسب معمول اور حسب سابق پاکستان پہلے نمبر پر ہے...... پاکستان کے جو نتائج ہیں اس کے لحاظ سے اول لاہور ہے ...... اطفال میں اول لاہور‘‘

(الفضل انٹرنیشنل 25 جنوری 2011ء صفحہ نمبر 6)

یہ اضافہ تقریباً 19 فیصد تھا۔ اور مئی کے واقعہ کے تناظر میں لاہور کا اپنی اولیت کا مقام برقرار رکھنے کی توفیق پانا ان قربانیوں کی قبولیت کا مظہر ہے۔

2013ء میں وقف جدید میں مالی قربانی چون لاکھ چوراسی ہزار پاؤنڈز تک پہنچ گئی

(الفضل انٹرنیشنل 24 جنوری 2014ء صفحہ نمبر 9)

یوں بشمول 2010ء 19,65,000 پاؤنڈز کا اضافہ ہوا یعنی 2009ء کے مقابلہ میں تقریباً 56 فیصد زائد۔ یہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل پر شاہد ہے۔

وقت کی قربانی میں ترقی

وقت کی قربانی جماعت کا شعار ہے اور ہمیشہ سے جاری ہے۔ تاہم واقعہ لاہور کے بعد اس میں جو ایک نئی جہت کا اضافہ ہوا جس کا ذکر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا:

”جان، مال، وقت کی قربانی کا جو انہوں (لاہور کی جماعت) نے عہد کیا تھا اس کو نبھا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب نبھا رہے ہیں۔ اسی طرح پاکستان کی دوسری جماعتیں بھی...... مئی کے واقعہ کے بعد سے مستقل طور پر نوجوان بھی اور ہمت مند انصار بھی اپنے وقت جماعت کو دے رہے ہیں۔ اور جو وقت کی قربانی کا عہد کیا تھا اس کو پورا کر رہے ہیں۔ اور پھر یہ کہ ایسی جگہوں پر ڈیوٹیاں دینے کے لئے حاضر ہوتے ہیں جہاں ہر وقت جان کا خطرہ ہے“۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 نومبر 2010ء صفحہ نمبر 18)

مزید جانوں کی قربانی

مئی 2010ء میں 86 جانوں کی اللہ کی راہ میں اجتماعی قربانی ایک غیر معمولی واقعہ تھا جو تاریخ میں اپنی مثال آپ رہے گا۔ لیکن قربانیوں کا یہ سفر جاری رہا۔ عین اگلے دن 29 مئی 2010ء کو نارووال میں مکرم نعمت اللہ صاحب اور چوتھے سال کے اختتام پر 26 مئی 2014ء کو پاکستانی نژاد امریکن احمدی ڈاکٹر مہدی علی قمر صاحب کو ربوہ میں راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا اور یوں ان چار سالوں میں مزید 43 احمدیوں نے دلیرانہ اپنی جانیں قربان کر کے ہمیشہ کی زندگی پائی۔ ان شہداء میں نہ صرف پاکستان کے چاروں صوبوں سے تعلق رکھنے والے (-) ہیں۔ بلکہ دور دراز واقع انڈونیشیا کے جزیرہ جاوا میں تشدد کے ساتھ (-) کئے جانے والے تین (-) اور امریکہ سے پاکستان آ کر قربان ہونے والے دو (-) بھی شامل ہیں۔ گو کراچی بڑی قربان گاہ رہا جہاں 17 احمدی راہ مولیٰ میں قربان کئے گئے۔

شہداء کی یہ بڑی تعداد اس قربانی کا تسلسل ہے جو حضرت مسیح موعود کی حیات میں افغانستان میں حضرت سید عبداللطیف شہید اور ان کے شاگرد حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب نے دی تھی۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ نمبر 76-75)

برکات اور رحمتوں کی بارش

واقعہ لاہور کے بعد گزرنے والے ان چار سالوں میں جماعت پر اللہ تعالیٰ نے برکات اور رحمتوں کی جو بارش برسائی اس کا شمار اور ذکر کسی کے بس میں نہیں۔ کہ یہ تو ہر روز بلکہ ہر گھڑی دنیا بھر میں بحیثیت مجموعی جماعت پر اور انفرادی طور پر ہر احمدی پر برس رہے ہیں۔ جماعت کے قدم ہر جگہ اور ہر لحاظ سے ترقی پذیر ہیں۔ ان ترقیات کا اس اجتماعی قربانی سے تعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یوں ذکر فرمایا:

”دنیا کی ترقیات میں پاکستان کے احمدیوں کی قربانیوں اور دعاؤں کا بہت بڑا حصہ ہے“۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 اکتوبر تا 3 نومبر 2011ء)

2010ء کے ختم ہونے پر حضور انور نے اس سال دی جانے والی اجتماعی قربانی کی قبولیت کے نتائج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے جس کثرت سے اس سال احمدیت کے خوبصورت پیغام کو دنیا کے امیر ملکوں میں بھی اور غریب ملکوں میں بھی متعارف کروانے کا سامان پیدا فرمایا ہے یہ بھی خدا تعالیٰ کے بے انتہاء فضلوں اور برکتوں کا ہی نظارہ ہے۔ اس سال ان (-) کی قربانیوں نے جس طرح ہمیں اپنے جذبات پر کنٹرول رکھتے ہوئے (دین حق) کے خوبصورت اور پُرامن پیغام کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا موقع دیا ہے اس کثرت سے جماعت کا تعارف اور (دین حق) کا پیغام پہلے کبھی نہیں پہنچا...... یقیناً یہ بات ان قربانیوں کی قبولیت کا ایک حصہ ہے، ایک جزو ہے۔ اور آئندہ دنیا کے افق پر جو فتوحات ابھر رہی ہیں وہ اس سے بڑھ کر انشاء اللہ تعالیٰ اس مہک کا نظارہ دکھانے والی ہیں“۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 جنوری 2011ء)

آئندہ فتوحات کی اس پیش خبری کے عین مطابق ان چار سالوں میں انعامات الٰہی مسلسل برسے۔ 2011ء، 2012ء، 2013ء کے برطانیہ کے جلسوں میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیان فرمودہ ایسے افضال میں سے چند درج ذیل ہیں۔

2010ء

تعداد نومبائعین: 458,760
تعداد نئی جماعتیں: 742
نئی تعمیر ہونے والی بیوت الذکر: 115
تعداد بنی ہوئی بیوت الذکر: 179
تعداد نئے مشن ہاؤسز: 87
تعداد نئے واقفین نو: 2139
تعداد تقسیم پمفلٹس وفولڈرز: 38 لاکھ 30 ہزار

2011ء

تعداد نومبائعین: 480,000
تعداد نئی جماعتیں: 1018
نئی تعمیر ہونے والی بیوت الذکر: 121
تعداد بنی ہوئی بیوت الذکر: 298
تعداد نئے مشن ہاؤسز: 121
تعداد نئے واقفین نو 3176
تعداد تقسیم پمفلٹس وفولڈرز: 76 لاکھ 78 ہزار

2012ء

تعداد نومبائعین: 512,352
تعداد نئی جماعتیں: 957
نئی تعمیر ہونے والی بیوت الذکر: 119
تعداد بنی ہوئی بیوت الذکر: 219
تعداد نئے مشن ہاؤسز: 117
تعداد نئے واقفین نو 3496
تعداد تقسیم پمفلٹس وفولڈرز: 52 لاکھ 74 ہزار

2013ء

تعداد نومبائعین: 540,782
تعداد نئی جماعتیں: 1052
نئی تعمیر ہونے والی بیوت الذکر: 136
تعداد بنی ہوئی بیوت الذکر: 258
تعداد نئے مشن ہاؤسز: 121
تعداد نئے واقفین نو: 2801
تعداد تقسیم پمفلٹس وفولڈرز: 57 لاکھ 10 ہزار

تین سالوں کا میزان

تعداد نومبائعین: 1,533,134
تعداد نئی جماعتیں: 3027
نئی تعمیر ہونے والی بیوت الذکر: 376
تعداد بنی ہوئی بیوت الذکر: 775
تعداد نئے مشن ہاؤسز: 359
تعداد نئے واقفین نو 9473
تعداد تقسیم پمفلٹس وفولڈرز: ایک کروڑ 86 لاکھ 62 ہزار

اوسطاً فی سال

تعداد نومبائعین: 511,045
تعداد نئی جماعتیں: 1,009
نئی تعمیر ہونے والی بیوت الذکر: 125
تعداد بنی ہوئی بیوت الذکر: 258
تعداد نئے مشن ہاؤسز: 120
تعداد نئے واقفین نو: 3,157
تعداد تقسیم پمفلٹس وفولڈرز: 62 لاکھ 21 ہزار

آخری کالم میں دی گئی ان تین سالوں کے مجموعی افضال کی سالانہ اوسط کا 2010ء کے مقابلہ میں غیر معمولی زیادہ ہونا ظاہر ہے۔

سال 2014ء کا ایسا ذکر ابھی باقی ہے۔ تاہم ہوا کے رخ کا اندازہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 2013ء کے امریکہ اور کینیڈا کے دورہ کی اس بات سے ہو سکتا ہے:

”اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس دورہ سے محتاط اندازہ کے مطابق بیس ملین سے زیادہ لوگوں تک پیغام پہنچا......اتنی بڑی تعداد میں پیغام پہنچانا اور پھر لوگوں کی آوازیں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے (-) اور جماعت کے حق میں اٹھانا، یہ انسانی کوشش سے یقیناً نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی چلائی ہوئی ہوا ہے“۔ (الفضل انٹرنیشنل 21 جون 2013ء)

فلائرز

2011ء میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فلائرز کی تقسیم کے ذریعہ جماعت کو متعارف کروانے کا ارشاد فرمایا۔ اس بابرکت تحریک کے نتیجہ میں دنیا کے بیشتر ممالک میں ان تین سالوں میں جو فلائرز تقسیم ہوئے ان کی تعداد 2 کروڑ 15 لاکھ 92 ہزار ہے۔ اگر ایک فلائر کو اوسطاً پانچ افراد نے پڑھا ہو تو اس طریق سے جماعت کا پیغام 100 ملین (دس کروڑ) لوگوں تک پہنچا۔

MTA میں ترقی

MTA اللہ کے ایک عظیم فضل کا نام ہے جو خلافت رابعہ میں جماعت کو عطا ہوا۔ اس گزرتے وقت کے ساتھ اس میں کئی جہتوں سے ترقی ہوتی رہی۔ ان تین سالوں میں اس ادارہ میں درج ذیل ترقیات ہوئیں:

2010ء کے آخری خطبہ جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے اس سال ہمیں یہ بھی ایک فضل عطا فرمایا کہ رشین ڈیسک کے ذریعہ سے ایم ٹی اے پر رشین پروگرام بھی اب جاری ہیں۔ خطبات کا ترجمہ بھی اور ویب سائٹ بھی شروع ہو گئی ہے۔ پہلے کہیں اکّا دکّا مجھے رشین احمدیوں کے خطوط آیا کرتے تھے اور وہ تھے بھی چند ایک۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کی تعداد سینکڑوں میں ہو گئی ہے“۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 جنوری 2011ء)

ii۔ 2011ء میں تراجم کی Streaming اور موبائل فون Streams کا اجراء ہوا۔

iii۔ 2013ء میں MTA پر Video On Demand کا اجراء ہوا۔

اس کے علاوہ جماعتی ویب سائٹ پر روحانی خزائن کے لئے ایک Search Engine ڈالا گیا ہے“۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 جنوری 2011ء)

جامعات میں ترقی

اس عرصہ میں 26 اگست 2012ء کو انٹرنیشنل جامعۃ المبشرین غانا کا آغاز ہوا۔ اور یوں بیرون ملک جامعات میں ایک اہم اضافہ ہوا۔ 21 اکتوبر 2012ء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ برطانیہ کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔ اس کے علاوہ حضور انور نے 16 دسمبر 2012ء کو جرمنی کی جامعہ کی نئی عمارت کا افتتاح بھی فرمایا۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم مارچ 2013ء)

حضرت خلیفۃ المسیح کے دست مبارک سے افتتاح کردہ بیوت الذکر

ان تین سالوں میں امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا،

نیوزی لینڈ، سپین، جرمنی اور برطانیہ میں اللہ کے 29 گھروں کا افتتاح اور آئر لینڈ، بیلجیم، جرمنی اور برطانیہ میں 10 نئی بیوت الذکر کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک اور دعاؤں سے ہوا۔ ان بیوت الذکر کے قطعات کا مجموعی رقبہ 178.453 ایکڑ ہے یعنی اوسطاً 2705 مربع میٹر فی بیت الذکر۔

جون 2010ء سے قبل خریدے جانے والے قطعات کی قیمت کو چھوڑ کر اس عرصہ میں بیوت الذکر کے لئے زمین کی خرید اور تعمیر پر جو رقم خرچ ہوئی وہ کم از کم (کیونکہ شائع شدہ رپورٹس میں 11 بیوت الذکر کے اخراجات کا ذکر نہیں ہے) 34 لاکھ 73 ہزار پاؤنڈز، 59 لاکھ 15 ہزار ڈالر، ایک کروڑ 58 لاکھ 20 ہزار یورو، 104 ملین کرونا، 85 لاکھ کینیڈین ڈالر، 45 لاکھ آسٹریلین ڈالر اور 3 لاکھ 50 ہزار نیوزی لینڈ ڈالر ہیں۔

یہ رقوم ان تحائف کے علاوہ ہیں جو مخلصین نے اللہ کے ان گھروں کی تزئین و آرائش کے لئے اشیاء کی شکل میں پیش کئے اور ان میں اس بیش قیمت وقت کی قربانی کی کوئی قیمت بھی شامل نہیں جو ان بیوت الذکر کی تعمیر میں افراد جماعت نے وقار عمل کر کے کی۔ وقت کی اس قربانی کی کمیّت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ صرف جرمنی میں Florsheim کے مقام پر تعمیر ہونے والی (-) بیت العطاء کے لئے جوانوں کے ساتھ بچوں، بوڑھوں اور خواتین نے بھی حصہ لیا اور 7 ہزار گھنٹے وقار عمل کیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 اگست 2013ء)

بیوت الذکر کی افتتاحی تقریبات میں ارباب اقتدار کی شرکت

اس عرصہ میں یہ امر بھی بہت نمایاں طور پر ظاہر ہوا کہ ان کی افتتاحی تقاریب میں بیشتر جگہ مقامی اور صوبائی انتظامیہ اور بعض جگہ مرکزی عہدیدار حکومت بھی شریک ہوئے اور ان کے قیام پر خوشی کا اظہار کیا۔ تقاریر کیں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات اور تقریب پر اپنی خوشنودی کا برملا اظہار کیا۔ پھر پریس اور TV پر ان تقریبات کی غیر معمولی تشہیر ہوئی اور جماعت کا پیغام کروڑہا افراد تک پہنچا۔

الفضل انٹرنیشنل میں شائع شدہ رپورٹس کی ایسی چند سرخیاں نموناً درج ذیل ہیں:

i۔ تقریب بحوالہ سنگ بنیاد (بیت) مریم آئر لینڈ میں ممتاز شخصیات کی شرکت، میئر، اراکین پارلیمنٹ کا خطاب، صدر مملکت آئر لینڈ کا خصوصی پیغام

(الفضل انٹرنیشنل 29 اکتوبر 2010ء)

ii۔ بیت الرحمٰن ویلنسیا، سپین کے افتتاح کی تقریب میں ممبران پارلیمنٹ، میئر صاحبان اور متعدد سیاسی اور سماجی شخصیات کی شمولیت۔

(الفضل انٹرنیشنل 3 مئی 2013ء)

iii۔ بیت الرحمٰن وینکوور کینیڈا کے افتتاح کے موقع پر وزیراعظم کینیڈا اور مختلف سیاسی و سماجی لیڈروں اور ممبران پارلیمنٹ کی طرف سے نیک جذبات کا اظہار اور تہنیتی پیغامات۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 جولائی 2013ء)

vi۔ بیت الرحمٰن وینکوور کے افتتاح کے موقع پر کینیڈا کے 15 شہروں کے حکام کی طرف سے Proclamation۔ 18 مئی کا دن Ahmadiyya Day کے طور پر منایا گیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 جولائی 2013ء)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے غیر ملکی دوروں میں اعلیٰ Protocol اور پذیرائی

اس عرصہ میں ایک اور پہلو جو نمایاں طور پر سامنے آیا وہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیرونی دوروں میں حکومتی سطح پر اعلیٰ Protocol کا مہیا کیا جانا تھا۔ ان دوروں میں اعلیٰ حکام اور دانشوروں کا اکثر جگہ حضور سے ملاقات کے لئے بیوت الذکر اور سنٹرز میں آنا رپورٹ ہوا۔ اسی طرح پریس اور میڈیا کی غیر معمولی توجہ ہوئی۔ نہ صرف ان تقریبات کی رپورٹس میڈیا اور اخبارات میں شائع ہوئیں بلکہ بڑی اشاعت والے اخبارات کے نمائندہ حضور سے انٹرویو کے لئے آئے اور حضور کی تصاویر کے ساتھ یہ انٹرویو اپنے اخبارات میں نمایاں طور پر شائع کئے۔ ایسے چند واقعات درج ذیل ہیں:

جرمنی کی نیشنل اسمبلی میں حکومتی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر بیت السبوح میں حضور سے ملاقات کے لئے آئے۔ یہ اقتصادی امور کے ماہر ہیں اور حضور سے گفتگو کا موضوع جرمنی اور یورپ کی موجودہ اقتصادی صورت حال اور یورو کا بحران تھا۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 جولائی 2010ء)

جرمن پارلیمنٹ کے ممبر کی بیت الرشید میں آمد اور حضور سے ملاقات۔

(الفضل انٹرنیشنل 15 جولائی 2011ء)

ناروے کی وزیر دفاع کی بیت النصر میں حضور انور سے ملاقات اور مسرور ہال میں خطاب۔

(الفضل انٹرنیشنل 16 ستمبر 2011ء)

جرمنی کے وفاقی ممبر پارلیمنٹ کی بیت الرشید میں آمد اور حضور سے ملاقات۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 ستمبر 2011ء)

ناروے کی حکومت کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پر ایک خصوصی انتظام کے تحت وہ تمام سہولیات اور سیکیورٹی مہیا کی گئی تھی جو کسی بھی ملک کے سربراہ، صدر کو مہیا کی جاتی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 نومبر 2011ء صفحہ نمبر 2)

حضور کا ایک ممبر پارلیمنٹ کی دعوت پر نارویجین پارلیمنٹ کا Visit۔ پارلیمنٹ کے پریذیڈنٹ (اسپیکر) کی خواہش پر حضور کی ان سے ملاقات، ممبر پارلیمنٹ کے اہتمام کے تحت حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ اور Address۔ حضور کا جوابی خطاب اور ممبران پارلیمنٹ سے گفتگو۔ ایک ممبر کا یہ اظہار کہ 'اس وزٹ نے پارلیمنٹ کی تاریخ میں ایک نیا اضافہ کر دیا ہے۔'

(الفضل انٹرنیشنل 25 نومبر 2011ء صفحہ نمبر 2)

بیت الرشید ہمبرگ میں میناروں کی تعمیر کی خصوصی تقریب میں صوبائی و نیشنل پارلیمنٹ کے ممبران کی شرکت۔

(الفضل 11 جنوری 2013ء)

جرمنی کے صوبہ ہیسن کی صوبائی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر کی دعوت پر حضور کا پارلیمنٹ کا وزٹ، ممبران پارلیمنٹ کی حضور سے ملاقات۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم فروری 2013ء)

فرینکفرٹ کے لارڈ میئر کی حضور انور سے ملاقات۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم فروری 2013ء)

بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین کی افتتاحی تقریب میں ممبران پارلیمنٹ، میئر اور اہم شخصیات کی شرکت۔

(الفضل انٹرنیشنل 3 مئی 2013ء)

اخبارات Los Angles Times اور Wall Street Journal کا حضور سے انٹرویو۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جون، 14 جولائی 2013ء)

کینیڈا کے نیشنل CBC TV کو انٹرویو۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 اگست 2013ء)

کینیڈا کی فیڈرل پارلیمنٹ کے ممبر کی حضور سے ملاقات۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 ستمبر 2013ء)

سنگاپور میں انڈونیشیا کے سب سے بڑے روزنامہ اخبار Komas اور ہفت روزہ میگزین Tempo کے صحافیوں کا حضور سے انٹرویو۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 اکتوبر 2013ء)

جماعت احمدیہ کے برطانیہ میں قیام پر ایک سو سال مکمل ہونے کے موقع پر گلڈ ہال لندن میں مذاہب عالم کانفرنس کا انعقاد۔ مختلف مذاہب کے راہنماؤں، سیاسی لیڈروں، حکومتی اور سفارتی اہلکاروں، علمی اور ادبی حلقوں اور میڈیا سے تعلق رکھنے والوں کی شرکت۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 اپریل 2014ء)

برطانوی پارلیمنٹ میں جماعت احمدیہ انگلستان کی صد سالہ جوبلی کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد۔ 8 وزراء، 30 ممبران پارلیمنٹ، 12 ممبران ہاؤس آف لارڈز اور مختلف اخبارات اور TV کے نمائندگان کی شرکت، نائب وزیراعظم، وزیر داخلہ کا خطاب۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 اگست 2013ء)

نیوزی لینڈ میں Maori بادشاہ کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 دسمبر 2013ء)

اس سب پذیرائی کو بہرحال حضرت خلیفۃ المسیح کی اس ہدایت کی روشنی میں دیکھنا چاہیے:

''پس ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ نہ ہم نے کسی دنیاوی آدمی اور لیڈر سے کچھ لینا ہے، نہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ ہمارا انحصار خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے۔ وہی ہمارا مولیٰ ہے اور وہی ہمارا مددگار ہے جو جماعت کی ترقی کے غیر معمولی نظارے ہمیں دکھا رہا ہے''۔

(الفضل انٹرنیشنل 24 جنوری 2014ء)

حضرت خلیفۃ المسیح کا دنیا کے ایوانوں میں ورود

اگرچہ 2008ء میں برطانیہ کی پارلیمنٹ کو یہ سعادت مل چکی تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سے خطاب فرمائیں تاہم اس عرصہ میں نمایاں طور پر دنیا کے دیگر معتبر ایوانوں کو بھی یہ اعزاز حاصل ہوا کہ حضرت خلیفۃ المسیح ارباب حل وعقد کے سامنے (دین حق) کی خوبیاں اور قرآن کریم کی امن کی تعلیم کو دہرائیں اور انہیں قیام امن کے لئے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کریں۔ MTA پر ان تقریبات کی ریکارڈنگ ہر دیکھنے والے کو غیر معمولی طور پر متاثر کرتی ہے۔

ایک غیر سیاسی شخصیت ہوتے ہوئے حضور کو اوّل بار ان مواقع کا ملنا جماعت کے بڑھتے ہوئے نفوذ اور اثر کا آئینہ دار ہے۔ ایسے چند واقعات ترتیب وار درج ذیل ہیں:

1۔ 14 جون 2011ء کو جرمنی کی گرین پارٹی کی طرف سے پارلیمنٹ ہاؤس کے ایک ہال میں حضور کے اعزاز میں ایک تقریب جس میں نیشنل پارلیمنٹ، صوبائی پارلیمنٹ، کونسل کے ممبران، ایڈیٹرز، پروفیسرز اور وکلاء پر مشتمل 52 افراد کی شرکت۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 جولائی 2011ء صفحہ نمبر 21)

2۔ 27 دسمبر 2011ء کو نارویجین پارلیمنٹ میں حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد۔ پارلیمنٹ ہاؤس کا وزٹ اور پارلیمنٹ کے پریذیڈنٹ سے ملاقات۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 نومبر 2011ء)

3۔ 30 مئی 2012ء کو جرمنی کے شہر Koblenz میں واقع ملٹری ہیڈ کوارٹرز میں حضور کا ’(دین حق) میں اپنے وطن سے محبت اور وفاداری‘ کے موضوع پر خطاب۔ کانفرنس ہال میں آرمی، فضائیہ اور نیوی کے مختلف Ranks کے افسر موجود تھے۔ (الفضل انٹرنیشنل 10 اگست 2012ء)

4۔ 27 جون 2012ء کو Capitol Hill واشنگٹن امریکہ میں حضور کا خطاب۔ 119 حاضرین میں ایوان نمائندگان میں ڈیمو کریٹک پارٹی کی لیڈر، 29 ممبران کانگریس اور سینیٹرز۔ سفراء۔ وائٹ ہاؤس اور امریکن اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اسٹاف ممبرز شامل تھے۔ مکمل فہرست کے لئے ملاحظہ ہو World Crisis and the Pathway to Peace، صفحہ نمبر 68 تا 76، اسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز 2012ء۔

5۔ 4 دسمبر 2012ء کو برسلز میں واقع European Parliament سے حضور کا خطاب 30 یورپین ممالک کے 280 سے زائد حکومتی اور دیگر نمائندگان کی شرکت۔

6۔ 4 نومبر 2013ء کو نیوزی لینڈ کی نیشنل پارلیمنٹ کے Grand Hall میں حضور انور کے اعزاز میں تقریب، ممبران پارلیمنٹ، مختلف ممالک کے سفراء، یونیورسٹی کے پروفیسرز اور دیگر اہم شخصیات کی شرکت۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 جنوری 2014ء)

عالمی امن اور انصاف کے قیام کے لئے مساعی

ملک شام میں بگڑتی ہوئی صورت حال سے امن عالم کے لئے پیدا ہونے والے خطرات کو محسوس کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مناسب جانا کہ متعلقہ ذمہ داروں کو اس حوالے سے مثبت کوشش کی طرف توجہ دلائی جائے۔ چنانچہ آپ نے 31 اکتوبر 2011ء سے 14 مئی 2012ء کے درمیان درج ذیل بارہ سربراہان کو خطوط ارسال فرمائے:

1۔ پوپ بینڈکٹ۔ 2۔ وزیر اعظم اسرائیل۔
3۔ صدر اسلامی جمہوریہ ایران۔ 4۔ صدر ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔ 5۔ وزیر اعظم کینیڈا۔
6۔ بادشاہ سعودی عرب۔ 7۔ وزیر اعظم چین۔
8۔ وزیر اعظم برطانیہ۔ 9۔ چانسلر جرمنی۔
10۔ صدر فرانس۔ 11۔ ملکہ برطانیہ۔ 12۔ ایران کے سپریم روحانی لیڈر۔

ان خطوط کے مکمل متن کے لئے ملاحظہ ہو کتاب World Crisis and the Pathway to Peace۔

غالباً حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس پُر اثر تخاطب کے زیر اثر ہی جلد Capitol Hill اور European Parliament میں اہم عالمی لیڈر حضور کو براہ راست سننے کے لئے جمع ہوئے۔ ان مواقع پر کئے گئے خطابات اور بڑے امریکی اخبارات کو دیئے گئے انٹرویوز میں حضور نے (دین حق) کی امن و انصاف کی اعلیٰ تعلیم کے حوالے سے ارباب اقتدار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ اس اظہار کی شوکت کا کسی قدر اندازہ درج ذیل اقتباسات سے ہوتا ہے:

جون 2012ء میں Capitol Hill میں خطاب کرتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمایا:

”یاد رکھیں ناانصافی ہمیشہ بدامنی کا باعث بنتی ہے۔ امن وانصاف لازم وملزوم ہیں۔ (دین حق) ہمیں ہر معاملہ میں غیر مشروط عدل اور برابری کی تعلیم دیتا ہے۔ طاقتور اور دولت مند ممالک کو اپنے حقوق محفوظ کرنے کی کوشش میں غریب اور کمزور ممالک کے حقوق غصب نہیں کرنے چاہئیں اور نہ ہی غریب اقوام کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کرنا چاہئے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو دنیا کے طاقتور ترین ملک ہونے کے اعتبار سے حقیقی انصاف اور نیک نیتی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا ہو گا“۔ (الفضل انٹرنیشنل 24 اگست 2012ء)

دسمبر 2012ء میں یورپین یونین پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

”درحقیقت (دینی) نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ہمیں اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ تمام دنیا باہم ایک ہو جائے۔ کرنسی کے معاملہ پر ساری دنیا کو متحد ہونا چاہئے۔ فری بزنس اور ٹریڈ میں بھی تمام دنیا کو متحد ہونا چاہئے اور Freedom of Movement اور امیگریشن کے متعلق ٹھوس اور قابل عمل پالیسیاں بنانی چاہئیں تا کہ دنیا باہم متحد ہو جائے۔ امن قائم کرنے کی کوشش میں یہ ضروری ہے کہ کوئی فریق کسی بھی طور پر فخر اور تکبر کے جذبات کا اظہار ہرگز نہ کرے۔ اگر ترقی یافتہ قومیں دیگر کم ترقی یافتہ ممالک کا استحصال کریں اور ان قوموں کے زرخیز ذہنوں کو ترقی کے مواقع فراہم نہ کریں تو پھر اس میں کوئی شک نہیں کہ اضطراب پھیلے گا اور بے چینی عالمی امن اور تحفظ پر غالب آجائے گی ......ویٹو پاور کا اختیار کسی بھی صورت امن قائم نہیں کر سکتا کیونکہ اس کے مطابق واضح طور پر تمام ممالک برابر اور ایک سطح پر نہیں ہیں۔ امن صرف اسی صورت میں قائم ہو سکتا ہے کہ ظالم اور مظلوم دونوں کو اس طریق پر مدد دی جائے کہ جس میں کسی فریق کی طرفداری نہ ہو، کوئی مذموم مقصد نہ ہو اور ہر قسم کی دشمنی سے پاک ہو۔ امن تب قائم ہوتا ہے جب تمام فریقوں کو یکساں مواقع فراہم کئے جائیں۔ (دین حق) اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ دوسروں کی دولت اور ذرائع پر حاسدانہ نظر نہ رکھی جائے۔ ہمیں دوسروں کی املاک کی حرص نہیں کرنی چاہئے کیونکہ یہ بھی امن کی تباہی کا باعث ہے۔ یقیناً جو کچھ میں نے بیان کیا ہے وہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم کی عکاسی کرتا ہے“۔

(الفضل انٹرنیشنل 4 جنوری 2013ء)

مئی 2013ء میں Los Angeles Times کو انٹرویو میں فرمایا:

”پہلے ان عرب حکومتوں کو جو ہٹائی گئی ہیں مغربی طاقتیں ہی سپورٹ (Support) کرتی تھیں اور اب عرب ملکوں کی ان تحریکات میں مغربی طاقتیں باغیوں کی حمایت کر رہی ہیں......اگر آپ ان ممالک کی کوئی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہمسایہ ممالک کے ذریعہ ہو“

(الفضل انٹرنیشنل 14 جون 2013ء)

مئی 2013ء میں Wall Street Journal کو انٹرویو میں فرمایا:

’مَیں صرف یہ چاہتا ہوں کہ دنیا میں امن قائم ہو جائے۔ لوگ ایسے پروگرام بنائیں اور ایسے اقدام کریں جس سے امن قائم ہو اور دنیا کو تیسری جنگ سے بچایا جاسکے۔ اس وقت جو سیاسی حالات ہیں اگر کنٹرول نہ کئے گئے تو تیسری جنگ عظیم شروع ہو سکتی ہے‘

’(دین حق) یہ کہتا ہے کہ جنگ کے دوران معصوم لوگوں کو نہ مارا جائے، عورتوں، بوڑھوں اور بچوں پر حملہ نہ کیا جائے۔ لیکن یہاں ڈرون حملوں میں یہ سب معصوم مارے جا رہے ہیں اور مغربی ممالک اپنے ان حملوں کے ذریعہ لوگوں کو بلا امتیاز قتل کر رہے ہیں۔ اس وجہ سے مغربی ممالک کی مخالفت بڑھ رہی ہے‘

(الفضل انٹرنیشنل 28 جون 2013ء)

☆......☆......☆

پروفیسر ڈاکٹر اطالو کیوسی کا قبول حق اور اسپرانٹو ترجمہ قرآن کی اشاعت

1969ء کا ایک نہایت اہم واقعہ جسے صدیوں تک یاد رکھا جائے گا مشہور مستشرق پروفیسر ڈاکٹر اطالو کیوسی (Dr. Italo Chiussi) کا قبول حق اور ان کے اسپرانٹو ترجمہ قرآن کی اشاعت ہے۔ ڈاکٹر اطالو کیوسی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ احمدیت کی تاریخ میں پہلے مستشرق ہیں جنہیں نہ صرف مشرف بہ احمدیت ہونے کی سعادت نصیب ہوئی بلکہ قبول حق سے قبل انہوں نے اسپرانٹو زبان میں قرآن کریم کا پہلا اور مستند ترجمہ کرنے کا عظیم الشان علمی جہاد بھی سرانجام دیا۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ڈاکٹر صاحب موصوف سے بہت محبت وشفقت رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ:

”ڈاکٹر محمد عبد الہادی اطالو کیوسی اپنے حد درجہ اخلاص، تقویٰ اور استقامت کے باعث مجھے بھائیوں سے بڑھ کر عزیز تھے اور انہیں بھی میرے ساتھ گہری محبت تھی۔ ......اگرچہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً دیر سے حضرت مسیح موعود کے دامن سے وابستہ ہو کر عشاق محمد ﷺ کے مبارک زمرے میں شامل ہوئے لیکن راستی، پاکبازی اور تقویٰ کی راہوں پر بڑی تیزی سے گامزن ہو کر پہلے آنے والوں سے سبقت لے گئے۔ ذلک فضل اللہ ......

ڈاکٹر صاحب نو زبانوں کے عالم تھے اور وہ چھ سال کی گہری تحقیق، دعاؤں اور استخارہ کے بعد جولائی 1969ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بیعت سے مشرف ہو کر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ حضور نے آپ کا نام محمد عبد الہادی تجویز فرمایا۔ حضور کے دورہ یورپ 1967ء کے دوران بھی آپ کو حضور کی ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد سے حضور کے ساتھ ان کی خط و کتابت متواتر جاری رہی۔ حضور نے جلسہ سالانہ 1967ء کے موقع پر آپ کے ایک خط کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے لکھا ہے کہ میں ابھی تک چرچ میں جاتا ہوں لیکن وہاں میرا دل لا الٰہ الا اللہ ...... پکار رہا ہوتا ہے۔ انہی دنوں ہلسنکی (فن لینڈ) میں آپ کو اسپرانٹو کی عالمی کانگرس میں (دینی) مندوب کی حیثیت سے شرکت کی دعوت ملی جہاں دنیا کے اڑتیس ممالک کے نمائندوں کے سامنے آپ نے (دین) کی خوبیوں پر خطاب فرمایا۔ کانگرس کا آنکھوں دیکھا حال بیان کرنے کے لئے یورپ کے مختلف ممالک کے اخباری نمائندے بھی موجود تھے۔ چنانچہ فرانس کے سب سے بڑے اخبار فگارو (Le Figaro) نے اپنی اشاعت مورخہ 3۔ اگست 1969ء میں کانگرس کی روداد سپرد اشاعت کرتے ہوئے لکھا کہ کانگرس میں جو مندوبین شامل ہوئے ان میں غیر معمولی قابلیتوں اور صلاحیتوں کے مالک جناب ڈاکٹر کیوسی کی شخصیت کے داخل (احمدیت) ہونے پر انتہائی مسرت کا اظہار فرمایا۔

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم محمد انعام بٹ صاحب مربی سلسلہ شورکوٹ سٹی ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

شورکوٹ سٹی ضلع جھنگ کے دو اطفال باسل احمد ولد حکیم حامد احمد صاحب ابن مکرم حکیم محمود احمد منا صاحب صدر جماعت احمدیہ شورکوٹ سٹی، سید زاہد احمد شاہ ولد مکرم عارف احمد شاہ صاحب اور تنزیلہ دعا بنت مکرم خالد احمد شاہ صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 10/اپریل 2015ء کو تقریب آمین کے موقع پر مکرم حافظ ظہور احمد صاحب مربی ضلع جھنگ نے بچوں سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم خلیل احمد باجوہ صاحب معلم وقف جدید غازی اندرون ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ غازی اندرون ضلع شیخوپورہ کے 3 بچوں عماد احمد ولد مکرم خلیل احمد صاحب عمر 15 سال، آسیہ نیامت بنت مکرم نیامت علی صاحب عمر 7 سال، سعدیہ نیامت بنت مکرم نیامت علی صاحب عمر 6 سال نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ ان بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو نصیب ہوئی۔ ان کی تقریب آمین مورخہ 17/اپریل 2015ء کو بعد نماز جمعہ بیت الذکر غازی اندرون میں منعقد ہوئی۔ مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم نسیم اقبال گوندل صاحب صدر حلقہ بلال میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم دانش اقبال گوندل صاحب کو مورخہ 11/اپریل 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ادیب احمد دانش رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منظور احمد گوندل صاحب ولد حضرت چوہدری علی محمد گوندل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا کی نسل سے، مکرم چوہدری فاروق اکبر صاحب کا نواسہ اور مکرم چوہدری نثار احمد صاحب پڑھیار سابق مینیجر محمود آباد فارم اور ناصر آباد فارم کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک قسمت، خادم دین، باعمر، متقی اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

لائبریری سیکیورٹی فیس

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

۞ سیشن 2011ء تا 2013ء اور سیشن 2012ء تا 2014ء ایف اے/ ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی کے سٹوڈنٹس اپنی لائبریری سیکیورٹی کی واپسی کیلئے فارمز کالج ہذا سے صبح 10 بجے تا دوپہر 1 بجے حاصل کریں۔ فارمز کے حصول کی آخری تاریخ 30/اپریل 2015ء ہے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم محمد الیاس بشیر صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے چچا مکرم محمد اسحٰق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، سانس کی تکلیف اور دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور CMH راولپنڈی میں وینٹیلیٹر پر رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت کی سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر کے ایک ناصر مکرم رانا لیاقت علی صاحب ولد مکرم رانا محمد طفیل صاحب مورخہ 20/اپریل 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 58 سال تھی۔ چند ماہ سے عارضہ جگر میں مبتلا تھے۔ مرحوم شریف النفس اور نیک انسان تھے۔ کسی کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کرتے تھے۔ پڑوسیوں سے اچھے تعلقات تھے۔ دینی کام کے لئے جب بلایا فوراً حاضر ہو جاتے۔ عہدیداران اور واقفین زندگی کا بے حد احترام کرتے۔ بزرگوں سے مودبانہ گفتگو کرتے اور بچوں سے شفقت بھری باتیں کرتے۔ محنت کر کے بچگان کو پالا جانوروں کو قربانی کے لئے پالتے اور کراچی، لاہور جا کر فروخت کیا کرتے اور اپنے چندہ جات ادا کیا کرتے تھے۔ مرحوم ماہ رمضان میں بڑے اہتمام سے روزہ داروں کی اجتماعی افطاری کرایا کرتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ کے علاوہ 2 بیٹے مکرم رانا احسان احمد صاحب، مکرم رانا اویس احمد صاحب، دو بیٹیاں مکرمہ آمنہ لیاقت صاحبہ اور مکرمہ کائنات لیاقت صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم رانا محمد اختر صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ 168 مراد کے چھوٹے بھائی تھے۔ مکرم ملک خلیل احمد عابد صاحب معلم وقف جدید نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مربی صاحب حلقہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالقدوس ساہی صاحب نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالرحیم ساہی صاحب ولد مکرم جان محمد ساہی صاحب ساکن چک نمبر 84ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد حال نصرت آباد ربوہ 94 سال کی عمر میں مورخہ 4/اپریل 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 5/اپریل 2015ء کو بعد نماز عصر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم رانا عبدالغفور صاحب سابق صدر محلہ باب الابواب ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کو اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ 84ج۔ب سرشمیر روڈ کی لمبا عرصہ بطور سیکرٹری مال اور صدر خدمات کی توفیق ملی۔ مرحوم پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، کارکنان سلسلہ اور خلافت احمدیہ سے والہانہ محبت و عقیدت رکھتے تھے۔ ہمیشہ ہمیں تلقین کرتے کہ چندوں میں کبھی پیچھے نہیں رہنا۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں 4 بیٹے خاکسار، مکرم عبدالباسط ساہی صاحب نصیر آباد سلطان ربوہ، مکرم عبدالمالک ساہی صاحب نصرت آباد ربوہ، مکرم عبدالرحمٰن ساہی صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 84ج۔ب سرشمیر روڈ فیصل آباد، 8 پوتے اور 4 پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے، درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ایمبولینس کی فراہمی

۞ ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909

6213970,6215646

EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184

استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆..........☆☆..........☆☆

BLOOD FOR LIFE

(زیر اہتمام مجلس انصار اللہ ضلع کراچی)

۞ مجلس انصار اللہ ضلع کراچی کے تحت ڈائمنڈ جوبلی سال کے حوالہ سے اس سال کا پہلا عطیہ خون کا کیمپ 19/اپریل 2015ء کو منعقد ہوا۔ اس کیمپ کے انعقاد کے لئے کراچی کے ایک معروف بلڈ بینک کے ساتھ ایک ملاقات میں تفصیلات طے کی گئیں۔ مذکورہ بلڈ بینک میں جماعت کا اکاؤنٹ بھی ہے۔ بلڈ بینک کی انتظامیہ کو پیشکش کی گئی کہ حاصل شدہ خون کا 75 فی صد تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے استعمال کیا جائے اور 25 فیصد جماعت کے اکاؤنٹ میں جمع ہوگا۔ کیمپ کے لئے عقیل بن عبدالقادر ہسپتال کی انتظامیہ سے جگہ کی درخواست کی گئی۔ ان کی طرف سے ہر قسم کی سہولت مہیا کی گئی۔ انتظامیہ بلڈ بینک نے کیمپ کے انعقاد کی تشہیر کے لئے تین عدد بینر ایک ہفتہ قبل دیئے۔ جو ہسپتال کے نمایاں مقامات پر لگائے گئے۔ اس کے علاوہ ضلع کی طرف سے بھی اطلاعی بینرز ہسپتال میں لگائے گئے۔ اسی طرح کیمپ کی صبح اخبارات میں اطلاعی سرکلر بھی تقسیم کیا گیا۔

کیمپ کا آغاز صبح 11 بجے ہوا جو شام 5 بجے تک جاری رہا۔ مکرم مرزا طیب احمد صاحب، نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے دعا کروائی۔ اس کے بعد فوری طور پر خون کا حصول شروع کر دیا گیا۔ اس مقصد کے لئے بلڈ بینک کی طرف سے چار افراد پر مشتمل عملہ موجود تھا۔ انتظامی امور کی نگرانی مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ ضلع کراچی اور ناظم خدمت خلق مکرم حبیب اللہ صاحب نے کی۔ قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ضلع کا تعاون بھی حاصل رہا۔ اس کیمپ میں 18 مجالس کے 41 انصار، 11 خدام اور 4 غیر از جماعت احباب نے 56 بیگز خون عطیہ کیا۔ اس موقع پر ضلعی و علاقائی عاملہ کے پانچ ممبران نے بھی عطیہ خون دیا۔

ہر عطیہ دینے والے فرد کا پہلے بلڈ پریشر چیک کیا جاتا تھا اور اگر کوئی مرض تھا تو اس کی ہسٹری لی جاتی تھی جس کی وجہ سے 18 احباب سے طبی طور پر عطیہ خون کیلئے کارآمد نہ ہونے کی وجہ سے معذرت کر لی گئی۔ اسی طرح بلڈ بینک کی انتظامیہ، انصار اللہ کی ٹیم اور کارکنان کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا اور ریفریشمنٹ بھی دی گئی۔

قلعہ رہتاس۔ جہلم

حکمرانوں کی دفاعی حکمت عملی کے نقطہ نظر سے قلعہ بندی کا تصور ہر دور میں پایا گیا ہے۔ ماضی میں جنگیں محض تلواروں، نیزوں اور منجنیقوں کی مدد سے لڑی جاتی تھیں، لہٰذا مضبوط اور مستحکم قلعوں کی اہمیت حفاظتی اعتبار سے بہت زیادہ تھی۔

یہ قلعے اس قدر مستحکم تھے کہ سینکڑوں سال گزر جانے کے بعد بھی ان کی عمارتیں سلامت ہیں۔ انہی قلعوں میں حکمران شیر شاہ سوری کا قلعہ رہتاس بھی شامل ہے، جو اپنے اندر دیدہ عبرت کیلئے ہزار سامان رکھتا ہے۔ پشاور سے کراچی کو ملانے والی قومی شاہراہ (جی ٹی روڈ) سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر جہلم کے قریب واقع یہ قلعہ ساڑھے چار سو سال سے سر اٹھائے کھڑا ہے۔ شیر شاہ سوری نے یہ قلعہ اپنی ہی تعمیر کردہ جرنیلی سڑک کے کنارے تعمیر کروایا تھا۔ یہ سڑک پشاور کو کلکتہ سے ملاتی ہے۔ اس قلعے کی تعمیر کا مقصد یہ تھا کہ گکھڑ قبیلے کی بغاوتوں کو کچل دیا جائے اور افغانستان کی جانب سے ممکنہ حملوں کی راہیں مسدود کردی جائیں۔ یہی وہ راستہ ہے جہاں سے سکندر اعظم اور ظہیر الدین بابر اپنی فوجیں لے کر گزرتے تھے۔

ساڑھے چار سو سال قبل برصغیر پاک و ہند میں بابر کے پانچ سالہ دور حکومت کے بعد اس کے بیٹے ہمایوں کے اقتدار کو ایک جرنیل شیر شاہ سوری نے درہم برہم کر دیا تھا۔ ہمایوں ہندوستان چھوڑ چکا تھا اور شیر شاہ سوری کا سکہ بنگال، بہار، آگرہ، دہلی، ملتان اور لاہور کے علاوہ جہلم اور راولپنڈی کے علاقے میں بھی رائج ہو چکا تھا۔

جہلم کے علاقے میں گکھڑ قبیلے کے لوگ آباد تھے جو شیر شاہ سوری کے مخالف تھے۔ شیر شاہ سوری نے اپنے وزیر کو خطیر رقم دی اور ہدایت کی کہ گکھڑوں کے علاقے کے بیچ میں ایک مضبوط قلعہ تعمیر کریں۔ تقریباً 9 سال بعد قلعہ کی مکمل عمارت بن کر تیار ہو گئی۔ اس وقت شیر شاہ سوری اس دنیا کو خیر باد کہہ چکا تھا۔ قلعہ کی تعمیر کا باقی ماندہ کام اس کے بیٹے سلیم شاہ سوری نے کروایا۔ قلعہ کی تعمیر پر اس وقت کے مطابق 24 کروڑ 15 لاکھ 5 ہزار خرچ آیا۔

رہتاس کا قلعہ کوئی چھوٹا قلعہ نہیں۔ پانچ کلومیٹر کے احاطے میں پھیلے ہوئے اس قلعے کے 12 عدد شاندار دروازے ہیں، 70 کے قریب برج ہیں۔ کنگروں کی تعداد 20 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ اس میں ساڑھے نو ہزار سیڑھیاں پانچ نقار خانے اور تین باؤلیاں ہیں۔ قلعے کی فصیل بڑے بڑے پتھروں سے تعمیر کی گئی ہے۔ فصیل کی موٹائی عام طور پر 40 فٹ ہے اور اس کی بلندی 35 سے 60 فٹ ہے۔

قلعہ رہتاس کے بارہ دروازوں میں سوہل دروازہ نہایت شاندار اور بلند ہے۔ یہ افغانستان کی سمت کھلتا ہے اور اس سے گزر کر ایک راستہ ٹلہ جوگیاں کی طرف جاتا ہے جو رہتاس سے چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ کہتے ہیں کہ یہاں ہندوستان بھر کے جوگی جمع ہوا کرتے تھے۔ قلعہ رہتاس میں متعدد بزرگان دین آسودہ خاک ہیں۔ یہ بزرگ قلعے کی تعمیر میں حصہ لینے والے مزدوروں میں شامل تھے، لیکن اپنی محنت کا کوئی صلہ طلب نہیں کرتے تھے۔

قلعے کا ایک دروازہ شیش دروازہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس دروازے پر کیا گیا شیشے کا لاجواب کام دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس دروازے کے باہر ایک گردوارہ ہے۔ یہ گردوارہ مہاراجہ رنجیت سنگھ نے بنوایا تھا۔ قلعہ رہتاس کی اندرونی جانب قدیم عمارتیں ہیں۔ ان میں سے ایک بلند عمارت خستہ حال ہے۔ یہ رانی محل کہلاتی ہے۔ اس کے قریب ہی حویلی مان سنگھ ہے جو ہندی فن تعمیر کا شاہکار ہے۔ اس حویلی کے جنوب میں پھانسی خانہ کی چار منزلہ گول عمارت ہے۔

مان سنگھ شہنشاہ اکبر کا سپہ سالار تھا۔ جب فوجیں کابل یا قندھار کی مہمات پر جاتیں یا واپس لوٹتیں تو راستے میں رک کر اس حویلی میں قیام کیا کرتی تھیں قندھار کی مہم کا باقاعدہ تحریری ثبوت اس حویلی کی دیوار سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ تحقیق کے دوران اس حویلی کے ایک جھروکے کی چھت پر ”مہم قندھار“ کے الفاظ کے علاوہ فارسی زبان میں اشعار لکھے ہوئے پائے گئے ہیں اور کچھ افراد کے نام بھی۔ ان کے ساتھ 1060 ہجری (1650ء) کی تاریخ درج ہے۔ قلعے میں دیگر مقامات پر بھی تحریریں ملتی ہیں جن سے قلعہ کی تعمیر کی تاریخوں اور اس پر اٹھنے والے اخراجات کا اندازہ ہوتا ہے۔

اس قدیم قلعے کے اندر جدید زندگی کے آثار بھی دکھائی دیتے ہیں۔ سلیم شاہ سوری نے یہاں سے جاتے ہوئے عام افراد کو قلعے میں مکان بنانے کی اجازت دے دی تھی۔ اب یہاں ایک گاؤں آباد ہے جس کی آبادی ڈیڑھ ہزار کے قریب ہے۔

(www.dailypakistan.com)

سمارٹ میٹرس

لیونا سمارٹ میٹرس کو 179 ڈالر میں حاصل کیا جا سکے گا۔ لیونا بستر کے درجہ حرارت کو کنٹرول کرتا ہے۔ بیک وقت بستر کے دونوں جانب الگ الگ درجہ حرارت سیٹ کئے جا سکتے ہیں۔ اس میں موجود وائی فائی کی مدد سے یہ دوسری سمارٹ ڈیوائسز جیسے بلب، اے سی وغیرہ سے مربوط ہوسکتا ہے۔ اس میں لگے سینسرز سے نیند کا وقت، سانسوں کی رفتار، دل کی دھڑکن، درجہ حرارت اور روشنی سے متعلق معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ مائیکروفون سونے والے کے خراٹوں کو نوٹ کرتا ہے۔ یہ سمارٹ میٹرس سونے والے کا ڈیٹا ایک اپلی کیشن میں جمع کرتا رہتا ہے جسے بعد میں سونے والے کی نیند پُرسکون بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک دن میں ہی اسے پتہ چل جاتا ہے کہ آپ کتنے بجے سوتے ہیں۔ دوسرے دن اسی وقت پہ بستر کا درجہ حرارت آپ کی پسند کے مطابق کر دیتا ہے۔ اس کی سب سے اہم خوبی یہ ہے اسے میلا ہونے پر دھویا بھی جاسکتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 30 جنوری 2015ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 27/اپریل

طلوع فجر	3:59
طلوع آفتاب	5:25
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:48

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

27-اپریل 2015ء

6:20 am	گلشن وقف نو
1:25 pm	گلشن وقف نو
11:45 pm	گلشن وقف نو
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل 2015ء
12:00 pm	Beverly میں استقبالیہ تقریب 14 مارچ 2015ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

WARDA فیبرکس
تبدیلی آ نہیں رہی تبدیلی آ گئی ہے لان ہی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P عجوہ لان 3P
-/900 -/750 -/950
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 16-2015 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10

ضرورت سٹاف
● سٹاف نرس LHV کوارٹرز کی سہولت
● میٹرک پاس لڑکیوں کی ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944

سیل - سیل - سیل
2015 کے تمام نئے پرنٹ 30/اپریل تک خصوصی سیل
4P کرنکل شفون دوپٹہ بازو -/1300 والا -/1000 روپے میں
کرسٹل اتحاد، فردوس کلاسک لان -/1700 والا -/1400 روپے میں
پرنٹ کلاسک لان -/1000 والا -/800 روپے میں
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

ایکسپریس کوریئر سروس
دنیا بھر میں چھوٹے بڑے پارسل اور کاغذات بھجوانے پر کم ریٹس میں تیز ترین ڈیلیوری
DHL اور FEDEX کے ذریعہ 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی سہولت
گھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
نزد MCB بنک بالمقابل بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون: 0476214955,0476214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں